جو غیر صحیح ہیں۔ انہی میں سے یہ قول بھی ہے کہ یہ جنت کی طرف تمہاری سواریاں ہیں☆ ۔''

☆ **سوال**: حضرت فاطمہؓ سے تعزیت کے واقعہ والی حدیث (ابوداؤد مع عون المعبود: ۱۶۰/۳) کی سند کیسی ہے؟ اس حدیث سے یا ترمذیؒ کی مذکورہ بالا حدیث سے تعزیت کے موقع پر مروّجہ اجتماعی دعا ثابت ہوتی ہے یا نہیں؟

**جواب**: یہ حدیث سنداً ضعیف ہے۔ اگر صحیح بھی مانی جائے تو اس میں اجتماعی مروّجہ دعا کا ذکر ہی نہیں۔ اسی طرح ترمذی کی مذکورہ روایت سے بھی تعزیت کے موقع پر مروّجہ اجتماعی دعا کا ثبوت نہیں ملتا۔

☆ **سوال**: مشکوٰۃ حدیث نمبر۴۹۴۴ عن ابن عباسؓ کا خلاصہ یہ ہے کہ والدین کی طرف رحمت سے دیکھنے سے حج کا ثواب ہوتا ہے۔ تحقیق المشکوٰۃ میں علامہ البانیؒ نے اس حدیث کو 'موضوع' کہا ہے. تنقیح الرواۃ (۳۳۱/۲) میں ہے کہ ورمز له السیوطی فی جامع الصغیر بالضعف (امام سیوطی نے جامع الصغیر میں اس کے ضعف کی طرف اشارہ کیا ہے)...... کیا یہ حدیث یا اس میں مذکور فضیلت کسی دوسری صحیح حدیث سے ثابت ہے؟ (محمد صدیق تلیاں، ایبٹ آباد)

**جواب**: والدین کے ساتھ احسان وسلوک کی بے شمار روایات ثابت ہیں لیکن اس قسم کی فضیلت کی کوئی روایت ثابت نہیں۔

☆ **سوال**: حضرت سلمان فارسیؓ کے حوالے سے سنن ترمذی میں یہ روایت آتی ہے: إن ربكم حيي كريم يستحيى من عبده إذا رفع يديه إليه أن يردهما صِفرا (مشکوٰۃ: ۲۲۴۴) اس حدیث سے بعض لوگ فرض نماز کے بعد مروّجہ اجتماعی دعا پر استدلال کرتے ہیں جبکہ علامہ ابن تیمیہؒ اس دعا کو 'بدعت' کہتے ہیں (فتاویٰ الکبریٰ ۲۱۹/۱)۔ درست موقف کون سا ہے؟

**جواب**: اس حدیث میں فرض نماز کے بعد اجتماعی دعا کا ذکر ہی نہیں تو اس سے استدلال کرنا کیا معنی رکھتا ہے۔ البتہ اس میں کوئی شک نہیں کہ عام حالات میں ہاتھ اُٹھا کر دعا کرنا متعدد احادیث سے ثابت ہے۔ ملاحظہ ہو المجموع شرح المهذب (۵۰۷/۴ تا ۵۱۱) اور علامہ سیوطیؒ کا رسالہ فضل الدعاء تخریج از محمد شکور میادینی۔

☆ **سوال**: مسجد میں جب نمازی نماز پڑھ رہے ہوں تو کیا بلند آواز سے 'السلام علیکم' کہہ سکتے ہیں؟

**جواب**: نمازی کو بآوازِ بلند سلام کہا جاسکتا ہے لیکن وہ اس کا جواب انگلی یا ہاتھ کے اشارے سے دے گا۔ چنانچہ سنن ترمذی میں حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے:

قال قلت لبلال: كيف كان النبیﷺ يردّ عليهم حين كانوا يسلمون عليه وهو

---

☆ مزید تفصیل کے لئے: ''فضائل قربانی کی احادیث کا علمی جائزہ'' از غازی عزیر (ماہنامہ 'محدث': جلد۲۳ عدد۳)

www.KitaboSunnat.com